



فرٹیلائزر کے بند کارخانوں کا احیاء

Posted On: 28 JUL 2017 6:29PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 28 جولائی، سڑک ٹرانسپورٹ، شاہراہوں، جہاز رانی اور کیمیکل اور فرٹیلائزر کے وزیر مملکت جناب منسکھ لال منڈاویہ نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کا تحریری جواب دیتے ہوئے بتایا کہ فی الحال فرٹیلائزر کے 8 سرکاری سیکٹر کے کارخانے بند پڑے ہیں۔ ان بند کارخانوں میں 5 کو، جن میں تلچر، راما گنڈم، گورکھپور، سندری اور برونی کے کارخانے شامل ہیں، سالانہ 27 ملین میٹرک ٹن (ایم ایم ٹی پی اے) امونیہ-یوریا تیار کرنے کی صلاحیت کے ساتھ دوبارہ چالو کیا جا رہا ہے۔

گورکھپور اور سندری کے فرٹیلائزر کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ (ایف سی آئی ایل) کے یونٹوں اور ہندوستان فرٹیلائزر کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ ایف سی ایل) کے یونٹ کو نامزدگی کے طریقہ کار کے ذریعے سرکاری سیکٹروں کے یونٹوں کا خصوصی کی وہیکل کے ذریعے احیاء کیا جا رہا ہے۔ جناب منڈاویہ نے کہا کہ ہندوستان پرورک اور رسائن لمیٹڈ (ایچ یو آر ایل) نامی مشترکہ پروجیکٹ کی کمپنی تشکیل دی گئی ہے جس میں نیشنل تھرمل پاور کارپوریشن، کول انڈیا لمیٹڈ، انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ اور ایف سی آئی ایل۔ ایچ ایف سی ایل شامل ہیں۔

اس کے علاوہ وزیر موصوف نے بتایا کہ ایف سی آئی ایل کے تلچر یونٹ کو راشٹریہ کیمیکلز اینڈ فرٹیلائزر لمیٹڈ (آر سی ایف)، گیل انڈیا لمیٹڈ، سی آئی ایل اور ایف سی آئی ایل کے کنسورشیم کے ذریعے نامونیشن کی بنیاد پر احیاء کیا جا رہا ہے۔ اس کیلئے تلچر فرٹیلائزر لمیٹڈ نامی ایک جوائنٹ وینچر کمپنی قائم کی گئی ہے۔ ایف سی آئی ایل کے راما گنڈم یونٹ کو انجینئر انڈیا لمیٹڈ (ای آئی ایل)، نیشنل فرٹیلائزر لمیٹڈ (این ایف ایل) اور ایف سی آئی ایل نامی سرکاری سیکٹر کے یونٹوں کے ایک کنسورشیم کے ذریعے احیاء کیا جا رہا ہے۔ اس کیلئے راما گنڈم فرٹیلائزر اینڈ کیمیکلز لمیٹڈ نامی مشترکہ کمپنی تشکیل دی گئی ہے۔ امید ہے کہ تلچر کا پلانٹ دسمبر 2020 تک، راما گنڈم کا پلانٹ نومبر 2018 تک، گورکھپور پلانٹ اگست 2020 تک سندری پلانٹ ستمبر 2020 تک اور برونی پلانٹ اکتوبر 2020 تک کام کرنے لگیں گے۔

U-3594

(Release ID: 1497675) Visitor Counter : 2

